

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَنَ

أَمْرُهُ	إِذَا	أَرَادَ	شَيْئًا	أَنْ	يَقُولَ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	فَسُبْحَنَ
حکم اس کا	جب	چاہے	کسی چیز کا	یہ کہ	کہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتی ہے	پس پاکی ہے

شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ وہ (ذات) پاک

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

الَّذِي	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اس ذات پاک کو کہ	اسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے

ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

رکوعاتها ۵

سُورَةُ الصَّفَّتِ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آیاتها ۱۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ۱ فَالْزُجْرَتِ زُجْرًا ۲ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۳ إِنَّ إِلَهَكُمْ

وَالصَّفَّتِ	صَفًّا	فَالْزُجْرَتِ	زُجْرًا	فَالْتَّلِيَّتِ	ذِكْرًا	إِنَّ	إِلَهَكُمْ
قسم ہے صاف باندھنے والوں کی	قطار ہو کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر پڑھنے والوں کی	یاد کر کر	بیشک	معبود تمہارا

قسم ہے صاف باندھنے والوں کی پر ابھار کر ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ﴿۳﴾

لَوْاحِدٌ ۴ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵ إِنَّا

لَوْاحِدٌ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ	الْمَشَارِقِ	إِنَّا
البتہ ایک ہے	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ	انکے بیچ میں ہے	رب	مشرقوں کا

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ﴿۵﴾

رَبِّ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

رَبِّ السَّمَاءِ	الدُّنْيَا	بِزِينَةِ	الْكَوَاكِبِ	وَ	حِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ	شَيْطَانٍ
زینت دئی گئے	آسمان	دنیا کو	ساتھ زینت کے	تاروں کی	اور	واسطے محافظت کے	سے	ہر شیطان

بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ﴿۶﴾ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت

۵۵۷۰

العزل ۲

مَّارِدٍ ۷ لَا يَسْعَوْنَ إِلَى الْهَلَا الْأَعْلَى وَيُقْدَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۸

مَّارِدٍ	لَا	يَسْعَوْنَ	إِلَى	الْهَلَا	الْأَعْلَى	وَيُقْدَفُونَ	مِنْ	كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش	نہیں	سن سکتے	طرف	بڑے فرشتوں	بلندی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	طرف

کی ۷ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگائیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ۸

دُحُورًا ۹ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۱۰ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

دُحُورًا	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَاصِبٌ	إِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَأَتْبَعَهُ
بھگانے کو	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	دائمی	مگر	جو کوئی	اچک لے گیا ہے	اچک لے جانا	پس پیچھے لگتا ہے اس کے

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور اُن کے لیے عذاب دائمی ہے ۱۰ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۱۱ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَهْمُ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَنْ	خَلَقْنَا	إِنَّا
شعلہ	پہکتا	پس پوچھ جان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	پیدا کیے ہیں ان کے	پیشکش

تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے ۱۱ تو اُن سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟

خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۱۲ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۱۳ وَإِذَا ذُكِّرُوا

خَلَقْنَاهُمْ	مِنْ	طِينٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِّرُوا
پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکتی	بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے	اور	جس وقت نصیحت دی جاتی ہے	

انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ۱۲ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ۱۳ اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُونَ ۱۴ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۱۵ وَقَالُوا إِنَّ هَذَا أَلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَوْا	آيَةً	يَسْتَسْخَرُونَ	وَ	قَالُوا	إِنَّ	هَذَا	أَلَّا	سِحْرٌ
نہیں	یاد رکھتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ۱۴ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں ۱۵ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صرف

مُبِينٌ ۱۶ عَآذًا مِّثْنًا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۱۷ إِنَّا لَنَبْعُوْثُونَ ۱۸ أَوْ أَبَاؤُنَا

مُبِينٌ	عَآذًا	مِّثْنًا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	إِنَّا	لَنَبْعُوْثُونَ	أَوْ	أَبَاؤُنَا
ظاہر	کیا جب	مر جائیگے ہم	اور	ہو گئے ہم	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے

جادو ہے ۱۶ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ ۱۷ اور کیا ہمارے

الْأَوَّلُونَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿۱۸﴾ فَإِنَّهَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

الْأَوَّلُونَ	قُلْ	نَعَمْ	وَأَنْتُمْ	دَاخِرُونَ	فَإِنَّهَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَإِذَا	هُمْ
پہلے	کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل ہو گے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹتا ہے	ایک بار	پس ناگہاں وہ

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ﴿۱۷﴾ کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ﴿۱۸﴾ وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس

يَنْظُرُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۲۰﴾ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي

يَنْظُرُونَ	وَ	قَالُوا	يَوْمَئِذَا	يَوْمُ	الدِّينِ	هَذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِي
دیکھتے ہوں گے	اور	کہیں گے	اے وائے ہم کو	یہ ہے	دن	جزا کا	یہ ہے	دن	فیصلہ کا
وہ جو									

وقت دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری، یہی جزا کا دن ہے ﴿۲۰﴾ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلہ کا دن جس کو

كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ ﴿۲۱﴾ أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

كُنْتُمْ	بِهِ	تُكْذِبُونَ	أَحْشَرُوا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا انہوں نے	اور	ان کے ساتھیوں کو	اور	جو کچھ کہ	تھے

تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کو اور اُن کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب

يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾

يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	فَاهْدُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطِ	الْجَحِيمِ
پوجتے	سے	سوائے	اللہ کے	پس دکھلا دو ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

(کو) جمع کر لو ﴿۲۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو ﴿۲۳﴾

وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ

وَقِفُّهُمْ	إِنَّهُمْ	مَسْئُولُونَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنْصَرُونَ	بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ
اور کھڑا کرو انکو	بیشک ان سے	پوچھنا ہے	کیا ہے تم کو	نہیں	مدد کرتے ایک دوسرے کی	بلکہ	وہ	آج

اور اُن کو ٹھہرائے رکھو کہ اُن سے (کچھ) پوچھنا ہے ﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾ بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا

مُسْتَسْلِمُونَ	وَ	أَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ	قَالُوا
فرمانبردار ہیں	اور	منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعضوں کے	پوچھتے ہیں	کہیں گے

فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے ﴿۲۷﴾ کہیں گے

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنََنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنََنَا	عَنِ	الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیٹک تم ہی	تھے تم	آتے ہمارے پاس	سے	دائیں طرف	کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان والے	اور نہیں

کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے (۲۸) وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (۲۹) اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	واسطے ہمارے	اوپر تمہارے	کوئی	غلبہ	بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے (۳۰) سو ہمارے بارے میں

قَوْلُ رَبِّنَا ۖ اِنَّكَ لَذٰٓئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَعْوِيْكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّكَ	لَذٰٓئِقُوْنَ	فَاَعْوِيْكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	رب ہمارے کی	بیٹک ہم	البتہ بیٹھنے والے ہیں	پس گمراہ کیا ہم نے تم کو جیسے ہم	تھے	گمراہ	پس بیٹک وہ	آج کے دن	

ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی اب ہم مزے چکھیں گے (۳۱) ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے (۳۲) پس وہ

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ

فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ
بچ	عذاب کے	شریک ہیں	بیٹک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	بیٹک وہ

اُس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے (۳۳) ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (۳۴) اُن کا

كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا لَتٰرِكُوْا

كَانُوْا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّا	لَتٰرِكُوْا
تھے	جسوقت کہ	کہا جاتا	ان سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	البتہ چھوڑ دینے والے ہیں

یہ حال تھا کہ جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے (۳۵) اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر

الِهَتًا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

الِهَتًا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَاءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ
معبودوں اپنوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانے کے	بلکہ	آیا ہے	ساتھ حق کے	سچا کیا ہے	پیغمبروں کو

کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں (۳۶) (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں (۳۷)

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ ۝ وَمَا تَجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ (۳۶)

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ وَ مَا تَجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

بیشک تم البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے مگر جو کچھ تھے تم کرتے

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو (۳۶) اور تم کو بدلہ دینا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (۳۶)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهِ ۝ وَهُمْ

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ فَوَاكِهِ وَهُمْ

مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے یہ لوگ واسطے ان کے رزق ہے معلوم میوے اور وہ

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں (۳۷) یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے (۳۷) (یعنی) میوے اور ان

مُكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ۝ يُطَافُ

مُكْرَمُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ يُطَافُ

عزت دیئے جائینگے باغوں کے باغوں کے نعوتوں والے اوپر تختوں کے آمنے سامنے پھیرا جائے گا

کا اعزاز کیا جائے گا (۳۸) نعمت کے باغوں میں (۳۸) ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) (۳۸) شراب

عَلَيْهِمْ بَکَاسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝ بَيِّضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرِبِ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ ۝

عَلَيْهِمْ بَکَاسٍ مِّنْ مَّعِينٍ بَيِّضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرِبِ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَ

اوپر ان کے پیالہ سے لطف شراب کے سفید مزہ دینے والا واسطے پینے والوں کے نہ (بچاؤ کے خرابی اور

لطف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا (۳۹) جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہوگی (۳۹) نہ اس سے

لَا هُمْ عَنْهَا يُزْفَوْنَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ عَيْنٌ ۝ كَاثِبُونَ

لَا هُمْ عَنْهَا يُزْفَوْنَ وَ عِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ عَيْنٌ كَاثِبُونَ

نہ وہ اس سے بیہودہ کہیں گے اور نزدیک ان کے نیچی رکھنے والیاں نگاہ کی خوبصورت آنکھوں والیاں گویا کہ وہ

در دوسرے ہو اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں (۴۰) اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی (۴۰) گویا

بَيِّضٌ مَّكُونٌ ۝ فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ

بَيِّضٌ مَّكُونٌ فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ قَالَ

انڈے ہیں چھپائے ہوئے پس منہ کیا بعض نے ان میں سے اوپر بعض کے سوال کرتے ہوئے ایک بولا

وہ محفوظ انڈے ہیں (۴۱) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے (۴۱) ایک

قَالَ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۖ يَقُولُ أَفَبِكَ لِمَنِ الْهَدْيُ قَيْنٌ ۖ ۵۲

قَالَ	مِنْهُمْ	إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٌ	يَقُولُ	أَفَبِكَ	لِمَنِ	الْهَدْيُ	قَيْنٌ
بولنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	واسطے میرے	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	البتہ میں سے ہے	یقین کر نیوالوں	

کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا ۵۱ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ۵۲

عَازِمَتًا وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَدِينُونَ ۖ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ

عَازِمًا	مِثْلًا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	إِنَّا	لَمَدِينُونَ	قَالَ	هَلْ	أَنْتُمْ
کیا جب	مر جائیں گے	اور	ہو جائیگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	البتہ جزائیے جائیگے	کہے گا	کیا	تم

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ۵۳ (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اے)

مُطْلِعُونَ ۖ فَاطْلَعَ فَرَأَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۖ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ

مُطْلِعُونَ	فَاطْلَعَ	فَرَأَاهُ	فِي	سَوَاءِ	الْجَحِيمِ	قَالَ	تَاللَّهِ	إِنْ	كِدَتْ
جھانکنے والے ہو	پس جھانکا اس نے	پس دیکھا اس نے	بچ	درمیان	دوزخ کے	کہے گا	قسم اللہ کی	یہ کہ	نزدیک تھا تو

جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ۵۴ (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ۵۵ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو مجھے

لَتُرْدِينَ ۖ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۖ أَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِينَ	وَلَوْلَا	نِعْمَةُ	رَبِّي	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِينَ	أَفَمَا	نَحْنُ
البتہ ہلاک کر ڈالے تو مجھ کو	اور	اگر نہ ہوتی	نعت	میرے رب کی	البتہ ہوتا میں سے	حاضر کیے گیوں میں	کیا پس نہیں	ہم

ہلاک ہی کر چکا تھا ۵۶ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں ۵۷ کیا یہ

بِمَيِّتِينَ ۖ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۖ ۵۸ إِنَّ هَذَا لَهُوَ

بِمَيِّتِينَ	إِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْأُولَىٰ	وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ
میں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	بیشک	یہ

نہیں کہ ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ۵۸ ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ۵۹ بیشک یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ لِيُثْلَ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمِلُونَ ۖ أَذَلِكَ خَيْرٌ نُزْلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِيُثْلَ	هَذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعَمِلُونَ	أَذَلِكَ	خَيْرٌ	نُزْلًا
میرا دپانا	بڑا	واسطے ایسی ہی چیز کے	پس چاہیے عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی	

بڑی کامیابی ہے ۶۰ ایسی ہی (نعتوں) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ۶۱ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا

أَمْ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

أَمْ	شَجَرَةٌ	الزَّقُّومِ	إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً	لِلظَّالِمِينَ	إِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	بلا	واسطے ظالموں کے	بیشک وہ	ایک درخت ہے کہ

تھوہر کا درخت ﴿٦٢﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب بنا کر رکھا ہے ﴿٦٣﴾ وہ ایک درخت

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾

تَخْرُجُ	فِي	أَصْلِ	الْجَحِيمِ	طَلْعُهَا	كَأَنَّهُ	رُءُوسُ	الشَّيَاطِينِ
نکلے گا	بچ	جڑ	دوزخ کے	سر اس کے	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا ﴿٦٤﴾ اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿٦٥﴾

فَإِنَّهُمْ لَا كُؤُنَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَإِنَّهُمْ	لَا كُؤُنَ	مِنْهَا	فَمَالِئُونَ	مِنْهَا	الْبُطُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
پس بیشک وہ	البتہ کھانیولے ہیں	اس میں سے	پس بھر نیولے ہیں	اس سے	پیٹوں کو	پھر	بیشک	واسطے ان کے	اوپر ان کے	ملونی

سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾ پھر اس (کھانے) کے ساتھ اُن کو

مِنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ

مِنْ	حَمِيمٍ	ثُمَّ	إِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَا إِلَى	الْجَحِيمِ	إِنَّهُمْ	أَلْفَوْا	آبَاءَهُمْ
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	پھر جانا ان کا	البتہ طرف	دوزخ کی ہے	بیشک انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپنوں کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿٦٧﴾ پھر اُن کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ﴿٦٨﴾ انہوں نے اپنے باپ دادا کو

صَّالِينَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلَىٰ أَشْرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

صَّالِينَ	فَهُمْ	عَلَىٰ	أَشْرِهِمْ	يُهْرَعُونَ	وَلَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	أَكْثَرُ
گمراہ	پس وہ	اوپر	انکے قدموں کے	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہو گئے	پہلے ان سے

گمراہ ہی پایا ﴿٦٩﴾ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿٧٠﴾ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی

الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْأَوَّلِينَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	مُنْذِرِينَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	جیسے تھے ہم نے	بچ ان کے	ڈرانے والے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

گمراہ ہو گئے تھے ﴿٧١﴾ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے ﴿٧٢﴾ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا اُن

۵۲

الْمُنْذِرِينَ ۚ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْخَاصِينَ ۚ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

الْمُنْذِرِينَ	إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهِ	الْخَاصِينَ	وَلَقَدْ	نَادَيْنَا	نُوْحًا	فَلَنِعْمَ
ڈرائے گیوں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے

کا انجام کیا ہوا (۴۶) ہاں اللہ کے بندگان خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) (۴۷) اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو

الْهٰجِيُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَجَعَلْنَا

الْهٰجِيُوْنَ	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَاهُ	وَآهْلَهُ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَجَعَلْنَا
ہجائیوں	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	اہل اس کے کو	سے	تختی

جواب دینے والے ہیں اور نجات دی ہم نے اس کو اور اہل اس کے کو سے تختی بڑی اور کیا ہم نے

کیسے (اچھے قبول کرنے والے ہیں) اور ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی (۴۸) اور اُن کی اولاد

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِيْنَ ۚ سَلَّمَ عَلٰی نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهُ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْآخِرِيْنَ	سَلَّمَ	عَلٰی	نُوْحٍ	فِي
اولاد اس کی	وہی ہوئے	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بچ	پچھلوں کے	سلام ہو چو	اوپر	نوح کے	بچ

کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے (۴۹) اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر (جلیل باقی) چھوڑ دیا (یعنی) تمام جہان میں

الْعٰلَمِيْنَ ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سب عالموں کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے

(کہ) نوح پر سلام (۵۰) نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۵۱) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْآخِرِيْنَ ۚ وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَآِبْرٰهِيْمَ ۚ

الْمُؤْمِنِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْآخِرِيْنَ	وَاِنَّ	مِنْ	شِيعَتِهِ	لَآِبْرٰهِيْمَ
ایمان والوں میں	پھر	ڈبو دیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک	سے	اس کے پیروکاروں

میں سے تھے (۵۲) پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا (۵۳) اور انہی کے پیروں میں ابراہیم تھے (۵۴)

اِذْ جَاۤءَ رَبُّهٗ بِقُلُوْبٍ سَلِيْمٍ ۚ اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۚ

اِذْ	جَاۤءَ	رَبُّهٗ	بِقُلُوْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاٰبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
جسوقت	آیا پاس	رب اپنے کے	ساتھ دل	سلامت کے	جسوقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو	کس چیز کی

عبادت کرتے ہوئے جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے (۵۵) جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ (۵۶)

أَيْفَكَ إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تَرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَظَنَرَ

أَيْفَكَ	إِلَهَةً	دُونَ	اللَّهِ	تَرِيدُونَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	فَظَنَرَ
آیا جھوٹا ہندھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	چاہتے ہو	پس کیا	گمان ہے تمہارا	ساتھ پروردگار	عالموں کے	پس نظر کی اس نے

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (۸۶) بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ (۸۷) تب انہوں

نَظَرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

نَظَرَةً	فِي	النُّجُومِ	فَقَالَ	إِنِّي	سَقِيمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ
ایک نظر	بچ	تاروں کے	پس کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھرتے

نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (۸۸) اور کہا میں تو بیمار ہوں (۸۹) تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (۹۰)

فَرَاغٌ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ لَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَطْقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغٌ

فَرَاغٌ	إِلَى	إِلَهِهِمْ	فَقَالَ	لَا	تَأْكُلُونَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَطْقُونَ	فَرَاغٌ
پس پوشیدہ گیا	طرف	معبودوں ان کے کی	پس کہا	نہیں	کھاتے تم	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	پس پھر آیا

پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ (۹۲) پھر اُن

عَلَيْهِمْ ضَرَبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا

عَلَيْهِمْ	ضَرَبًا	بِالْيَمِينِ	فَأَقْبَلُوا	إِلَيْهِ	يَزِفُونَ	قَالَ	اتَّعْبُدُونَ	مَا
اوپر ان کے	مارتا ہوا	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پس متوجہ ہوئے	طرف اس کی	دوڑتے ہوئے	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی کہ

کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا (۹۳) تو وہ لوگ اُن کے پاس دوڑے ہوئے آئے (۹۴) انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو

تَتَّحَتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوا فِي

تَتَّحَتُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُونَ	قَالُوا	ابْنُوا	لَهُ	بُنْيَانًا	فَأَلْقُوا	فِي
آپ ہی تراشتے ہو	اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور	جو کچھ کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	بناؤ	واسطے اسکے	ایک عمارت	پس ڈالو اسکو	بچ

جن کو خورداشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (۹۶) وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے

الْبَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

الْبَحِيمِ	فَأَرَادُوا	بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمْ	الْأَسْفَلِينَ	وَقَالَ	إِنِّي
دوزخ کے	پس ارادہ کیا	ساتھ اس کے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے	اور	کہا ابراہیم نے

ڈھیر میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے اُنہی کو زیر کر دیا (۹۸) اور (ابراہیم) بولے کہ

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

ذَاهِبْ	إِلَىٰ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ	رَبِّ	هَبْ	لِي	مِنَ	الصَّالِحِينَ
جانیو والا ہوں	طرف	رب اپنے کی	البتہ راہ دکھلا بیگا مجھ کو	اے رب میرے	بخش	مجھ کو	سے	صالحوں میں

میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿۹۹﴾ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ﴿۱۰۰﴾

فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَىٰٓ إِنِّيٓ أَرَىٰ فِي

فَبَشِّرْنَاهُ	بِعِلْمٍ	حَلِيمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يَبْنَىٰٓ	إِنِّيٓ	أَرَىٰ	فِي
پس بشارت دی ہم نے اس کو	ایک لڑکے	تحمل والے کی	پس جب	پہنچا	ساتھ اسکے	دوڑنے کو	کہا	اے بیٹے میرے	یشک میں	دیکھتا ہوں	بچ

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿۱۰۱﴾ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں

الْبَنَامَ إِنِّيٓ أَدْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَآبَتِ أِفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ ۚ

الْبَنَامَ	إِنِّيٓ	أَدْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرَىٰ	قَالَ	يَآبَتِ	أِفْعَلُ	مَا	تُؤْمَرُ	ۚ
خواب کے	یشک میں	ذبح کرتا ہوں تجھ کو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے	کر	جو کچھ	حکم کیا جاتا ہے تو	

دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے

سَتَجِدُنِيٓ إِن شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّہٗ

سَتَجِدُنِيٓ	إِن شَاءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصَّابِرِينَ	فَلَمَّا	أَسْلَمَا	وَ	تَلَّہٗ
البتہ تو پائے گا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	سے	صبر کرنے والوں میں	پس جب	مطیع ہوئے دونوں	اور پچھاڑا اس کو

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ﴿۱۰۲﴾ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو

لِّلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْتُهُ أَنْ يَأْتِ بِرْهِيمَ ۖ قَدْ صَدَّقَتِ الرُّعْيَا ۖ إِنَّا كَذٰلِكَ

لِّلْجَبِينِ	وَ	نَادَيْتُهُ	أَنْ	يَأْتِ بِرْهِيمَ	قَدْ	صَدَّقَتِ	الرُّعْيَا	إِنَّا	كَذٰلِكَ
ماتھے پر	اور	پکارا ہم نے اس کو	کہ	اے ابراہیم	تحقیق	سچ کیا تو نے	خواب کو	یشک ہم	اسی طرح

ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿۱۰۳﴾ تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهٗوَ الْبَلٰٓءِ الْمُبِينِ ﴿١٠٦﴾ وَقَدَيْتُهُ بِذَبْحٍ

نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	إِنَّ	هَٰذَا	لَهٗوَ	الْبَلٰٓءِ	الْمُبِينِ	وَ	قَدَيْتُهُ	بِذَبْحٍ
جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	یشک	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	ظاہر	اور	چھٹا لیا ہم نے اس کو	بدلے قربانی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑی قربانی

عَظِيمٌ ۱۰۷ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۰۸ سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۱۰۹

عَظِيمٌ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ
بڑی کے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بچ	پچھلوں کے	سلامتی ہو جیو	اوپر	ابراہیم کے

کو اُن کا فدیہ دیا ۱۰۷ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ۱۰۸ کہ ابراہیم پر سلام ہو ۱۰۹

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۱۱۰ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۱

كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ تھا	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں

نیوکادوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۱۱۰ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۱۱۱

وَبَشِّرُنَا بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۱۱۲ وَبَرَكَاتًا عَلَيْه وَعَلَىٰ

وَبَشِّرُنَا	بِإِسْحَاقَ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصَّالِحِينَ	وَبَرَكَاتًا	عَلَيْهِ	وَعَلَىٰ
اور	بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	نبی تھا	سے	نیوکادوں میں	اور برکت دی ہم نے	اوپر اس کے

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیوکادوں میں سے (ہوں گے) ۱۱۲ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق پر برکتیں

إِسْحَاقَ ۱۱۳ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۱۱۴ وَلَقَدْ

إِسْحَاقَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَمِنْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	مُبِينٌ	وَلَقَدْ
اسحاق کے	اور	سے	اولاد ان دونوں کی	احسان کرنے والے بھی ہیں	اور	ظلم کرنے والے بھی ہیں	اپنی جان پر ظاہر	اور

نازل کی تھیں۔ اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیوکا بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ۱۱۴ اور ہم

مَنْنَا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۱۱۵ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مَنْنَا	عَلَىٰ	مُوسَىٰ	وَهَارُونَ	وَنَجَّيْنَاهُمَا	وَقَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ
احسان کیا کرنے	اوپر	موسیٰ	اور ہارون کے	اور نجات دینی اُن کے	اور ان کی قوم کو	سے	خفی

نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیے ۱۱۵ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو مصیبت عظیم سے

الْعَظِيمِ ۱۱۵ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۱۱۶ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ

الْعَظِيمِ	وَنَصَرْنَاهُمْ	فَكَانُوا	هُمُ	الْغَالِبِينَ	وَآتَيْنَاهُمَا	الْكِتَابَ
بڑی	اور مدد دی ہم نے ان کو	پس ہوئے	وہی	غالب	اور دی ہم نے ان دونوں کو	کتاب

نجات بخشی ۱۱۵ اور اُن کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ۱۱۶ اور اُن دونوں کو کتاب

۳۷

الْمُسْتَبِينَ ۱۱۷ وَهَدَيْنَهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۱۱۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَبِينَ	وَهَدَيْنَهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيمَ	و	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
بیان کرنیوالی	اور دکھائی ہم نے ان کو	راہ	سیدھی	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ

واضح (المطالع) عنایت کی ۱۱۷ اور اُن کو سیدھا رستہ دکھایا ۱۱۸ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر

الْآخِرِينَ ۱۱۹ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ۱۲۰ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَى	مُوسَى	و	هَارُونَ	اِنَّا	كَذَلِكَ	نَجْزِي
پچھلوں کے	سلام ہو جایو	اوپر	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

(خیر باقی) چھوڑ دیا ۱۱۹ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ۱۲۰ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ۱۲۱ اِنَّهٗمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۲۲ وَاِنَّ الْيَاسَ لَمِنْ

الْمُحْسِنِينَ	اِنَّهٗمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَاِنَّ	الْيَاسَ	لَمِنْ
احسان کرنیوالوں کو	بیشک وہ دونوں تھے	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں	اور بیشک	الیاس تھا	البتہ سے

بدلہ دیا کرتے ہیں ۱۲۱ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۱۲۲ اور الیاس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ۱۲۳ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَلَا تَتَّقُونَ ۱۲۴ اَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ

الْمُرْسَلِينَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اَلَا	تَتَّقُونَ	اَتَدْعُونَ	بَعْلًا	و	تَذَرُونَ
بھیجے گیوں	جسوقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا نہیں	ڈرتے تم	کیا پکارتے ہو تم	بعل کو	اور	چھوڑ دیتے ہو

سے تھے ۱۲۳ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ۱۲۴ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اُسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۱۲۵ اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اَبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۱۲۶ فَكَذَّبُوهُ

اَحْسَنَ	الْخَالِقِينَ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	و	رَبِّ	اَبَائِكُمُ	الْاَوَّلِينَ	فَكَذَّبُوهُ
سب سے بہتر	پیدا کرنیوالے کو	جو اللہ ہے	تمہارا پروردگار ہے	اور	پروردگار ہے	تمہارے باپوں	پہلوں کا	پس جھٹلایا اس کو

پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو ۱۲۵ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ۱۲۶ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلادیا۔

فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۱۲۷ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۱۲۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلِصِينَ	و	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پس بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے ۱۲۷ ہاں اللہ کے بندگان خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ۱۲۸ اور اُن کا ذکر (خیر)

فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي

فِي	الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَىٰ	آلِ يَاسِينَ	إِنَّا	كَذَلِكْ	نَجْزِي
بچ	پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۲۹﴾ کہ الیاسین پر سلام ﴿۱۳۰﴾ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَإِنَّ لَوْطًا لِّمِنَ

الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	لَوْطًا	لِّمِنَ
احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ	سے تھا	بندوں ہمارے	ایمان والوں میں	اور	بیشک	لوط	البتہ سے (تھا)

بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لوط بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	نَجَّيْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عَجُوزًا	فِي
پیغمبروں	جسوقت کہ	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے لوگوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	بچ

میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا

الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ

الْغَابِرِينَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا	الْآخِرِينَ	وَ	إِنَّكُمْ	لَتَمُرُّونَ	عَلَيْهِمْ
چھپے رہنے والوں میں	پھر	ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے

کہ چھپے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے

مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَ بِاللَّيْلِ ﴿١٣٨﴾ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ

مُصْبِحِينَ	وَ	بِالَّيْلِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَإِنَّ	يُونُسَ	لَمِنَ
صبح کو	اور	رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ میں سے تھا

گزرتے رہتے ہو ﴿۱۳۷﴾ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۳۸﴾ اور یونس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَتَىٰ إِلَى الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	أَتَىٰ	إِلَى	الْفُلِّ	الْمَشْحُونِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
پیغمبروں	جسوقت	بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پس قرعہ ڈالا	پس ہو گیا	سے

سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ﴿۱۴۰﴾ اُس وقت قرعہ ڈالا تو

الْهَدْخِزِينَ ۱۳۱ ۚ فَالْتَقَمَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۱۳۲ ۚ فَلَوْ لَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

الْهَدْخِزِينَ ۱۳۱ ۚ فَالْتَقَمَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۱۳۲ ۚ فَلَوْ لَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

دھکیلے گیوں ۱۳۱ ۚ پس نگل گئی اس کو مچھلی اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ وہ ہوا سے

انہوں نے زک اٹھائی ۱۳۱ ۚ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے ۱۳۲ ۚ پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسَبِّحِينَ ۱۳۳ ۚ لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۱۳۴ ۚ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

الْمُسَبِّحِينَ ۱۳۳ ۚ لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۱۳۴ ۚ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

تسبیح کرنے والوں میں ۱۳۳ ۚ البتہ رہتا بیٹ کے پیٹ اس کے دن تک دن غمے اٹھائے جانے کے پس ڈال دیا نے اسکو چٹیل میدان میں اور

پاکی بیان نہ کرتے ۱۳۳ ۚ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے ۱۳۴ ۚ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے

هُوَ سَقِيمٌ ۱۳۵ ۚ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِينٍ ۱۳۶ ۚ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ

هُوَ سَقِيمٌ ۱۳۵ ۚ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِينٍ ۱۳۶ ۚ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ

وہ بیمار تھا اور اگایا ہم نے اوپر اس کے ایک درخت سے نیل والے اور بھیجا ہم نے اس کو طرف

فرخ میدان میں ڈال دیا ۱۳۵ ۚ اور اُن پر کدو کا درخت اُگایا ۱۳۶ ۚ اور اُن کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں)

مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۱۳۷ ۚ فَاْمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۱۳۸ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۱۳۷ ۚ فَاْمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۱۳۸ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ

ایک لاکھ آدمیوں کے یا زیادہ کے پس ایمان لائے پس فائدہ دیا ہم نے انکو تک ایک مدت پس پوچھا ان سے

کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ۱۳۷ ۚ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدہ دیتے رہے ۱۳۸ ۚ ان سے

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۱۳۹ ۚ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۱۳۹ ۚ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

کیا واسطے تیرے رب کے بیٹیاں ہیں اور واسطے انکے بیٹے یا پیدا کیا ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ

پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ۱۳۹ ۚ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اُس)

شَهِدُونَ ۱۴۰ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْهِمُ لَيَقُولُونَ ۱۴۱ ۚ وَلَدَ اللَّهُ ۱۴۲ ۚ وَإِنَّهُمْ

شَهِدُونَ ۱۴۰ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْهِمُ لَيَقُولُونَ ۱۴۱ ۚ وَلَدَ اللَّهُ ۱۴۲ ۚ وَإِنَّهُمْ

موجود تھے خبردار ہو بیشک وہ سے جھوٹ بنائی اپنی البتہ کہتے ہیں کہ اولاد ہوئی اللہ کی اور بیشک وہ

وقت) موجود تھے ۱۴۰ ۚ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ۱۴۱ ۚ کہ اللہ کے اولاد ہے اور کچھ

لَكَذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ قَدْ كَيْفَ

لَكَذِبُونَ	أَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِينَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
البتہ جھوٹے ہیں	کیا پسند کر لیا ہے	بیٹیوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے واسطے تمہارے	کیوں کر

شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾ کیا اُس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿١٥٣﴾ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا

تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأَتُوا بِكُتُبِكُمْ

تَحْكُمُونَ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	أَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُبِينٌ	فَأَتُوا	بِكُتُبِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا پس نہیں	نصیحت پڑتے تم	یا	واسطے تمہارے	کوئی دلیل ہے	ظاہر	پس لے آؤ تم	کتاب اپنی کو

فیصلہ کرتے ہو ﴿١٥٤﴾ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿١٥٥﴾ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾ اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا ۖ وَلَقَدْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	وَ	جَعَلُوا	بَيْنَهُ	وَبَيْنَ	الْجَنَّةِ	نَسْبًا	وَلَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	مقرر کیا انہوں نے	درمیان اللہ کے	اور درمیان	جنوں کے	نسبتا	اور البتہ تحقیق

تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿١٥٧﴾ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ

عَلِمَتْ الْجَنَّةُ أَنَّهُمْ لِهٰحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

عَلِمَتْ	الْجَنَّةُ	أَنَّهُمْ	لِهٰحْضَرُونَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُصِفُونَ
جانتے ہیں	جن	بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿١٥٨﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿١٥٩﴾

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلِصِينَ	فَإِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	پس بیشک تم	اور	جس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم اوپر اس کے

مگر اللہ کے بندگان خالص (بتائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿١٦٠﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿١٦١﴾ اللہ کے خلاف بہکا

بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمِمَّا إِلَٰهَ مَقَامٌ

بِفِتْنَيْنِ	إِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيمِ	وَمَا	مِمَّا	إِلَٰهَ	مَقَامٌ
بہکانے والے	مگر	اس کو جو کہ	وہ	جانے والا ہے	دوزخ کا	اور	نہیں	ہم میں سے	مگر واسطے اسکے مقام ہے

نہیں سکتے ﴿١٦٢﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿١٦٣﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے

مَعْلُومٌ ۱۶۳) وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّاقُونَ ۱۶۵) وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۱۶۶) وَإِنَّا

مَعْلُومٌ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّاقُونَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ	وَ	إِنَّا
معلوم	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	صف باندھنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	پاکی بیان کرنیوالے	اور	تحقیق

ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (۱۶۳) اور ہم صف باندھے رہتے ہیں (۱۶۵) اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں (۱۶۶) اور یہ لوگ

كَانُوا لَيَقُولُونَ ۱۶۷) لَوْ أَنَّا عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۱۶۸) لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

كَانُوا	لَيَقُولُونَ	لَوْ	أَنَّا	عِندَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ	الْأَوَّلِينَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللَّهِ
تھے وہ	البتہ یہ کہتے	اگر	یہ کہ	ہوتا ہمارے پاس	احوال	سے	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

کہا کرتے تھے (۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی (۱۶۸) تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلِصِينَ ۱۶۹) فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۱۷۰) وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلِصِينَ	فَكَفَرُوا	بِهِ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
خالص کیے گئے	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	پس جلدی	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے گزری ہے	بات ہماری

بندے ہوتے (۱۶۹) لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا (۱۷۰) اور اپنے پیغام پہنچانے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۱۷۱) إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۱۷۲) وَإِنَّا جُنْدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِينَ	إِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُورُونَ	وَإِنَّا	جُنْدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں ہمارے	پیغمبروں کے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	لشکر ہمارے	وہی ہیں

والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے (۱۷۱) کہ وہی (منظور) منصور ہیں (۱۷۲) اور ہمارا لشکر غالب

الْغَالِبُونَ ۱۷۳) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۱۷۴) وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ

الْغَالِبُونَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَأَبْصَرَهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	پس منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھ ان کو	پس البتہ

رہے گا (۱۷۳) تو ایک وقت تک ان سے اعراض کیے رہو (۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا

يُبْصِرُونَ ۱۷۵) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۱۷۶) فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ	فَإِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیں گے	کیا یہ ہمارے عذاب کے	جلدی کرتے ہیں	پس جس وقت	اترے گا	ان کے میدان میں

انجام) دیکھ لیں گے (۱۷۵) کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں (۱۷۶) مگر جب وہ ان کے میدان میں

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۸﴾ وَابْصُرْ

فَسَاءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِينَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	ابْصُرْ
پس بری ہوگی	صبح	ڈرائے گیوں کی	اور	منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور	دیکھ

آ اترے گا تو جن کو ڈر سنا یا گیا تھا ان کے لیے برا دن ہوگا ﴿۱۷۷﴾ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبَّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۸۰﴾

فَسَوْفَ	يُبْصَرُونَ	سُبْحَنَ	رَبِّكَ	رَبَّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُونَ
پس البتہ	دیکھ لیں گے	پاکي بيان کر	اپنے رب کی	پروردگار	عزت والے کی	اس چیز سے کہ	بيان کرتے ہیں

یہ بھی غفریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ﴿۱۸۰﴾

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۸۲﴾

وَسَلَّمَ	عَلَى	الْمُرْسَلِينَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
اور سلامتی ہے	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے کہ	پروردگار ہے	عالموں کا

اور پیغمبروں پر سلام ﴿۱۸۱﴾ سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿۱۸۲﴾

۵ رکوعا تھا

۳۸ سُورَةُ ص مَكِّيَّةٌ ۳۸

۸۸ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

ص	وَ	الْقُرْآنِ	ذِي	الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	عِزَّةٍ	وَ	شِقَاقٍ	كَمْ
ص	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	علیے کے ہیں	اور	خلاف کے	کتنے	

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ﴿۱﴾ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ﴿۲﴾ ہم نے

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَُوا وَآلَاتٍ حِينٍ مِّنَاصٍ ﴿۳﴾

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	فَنَادَوا	وَآلَاتٍ	حِينٍ	مِّنَاصٍ
ہلاک کئے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	پس پکارتے پھرے	اور نہیں تھا	وقت	خلاصی کا

ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ﴿۳﴾